132477 ـ خاوند کو راضی کرنے کے لیے بیوی کا جھوٹ بولنا

سوال

میں نے اپنے خاوند سے شادی اس لیے کی کہ وہ اللہ کی عبادت میں اخلاص رکھتا اور اسلام سے محبت کرتا تھا، میں اس وقت جانتی تھی کہ وہ اچھی شکل کا مالك نہیں، یہ میرے لیے كوئی پریشانی کا باعث نہیں، میرا خاوند اکثر دریافت کرتا رہتا ہے کہ اس کی شکل و صورت اچھی ہے تو میں اسے مثبت جواب دیتی رہی ہوں تا کہ اس کے احساس مجروح نہ ہوں.
لیکن میں جھوٹ بولتی اور اسے بہت برا محسوس کرتی ہوں، اور خوفزدہ ہوں کہ کہیں میں نے اثبات میں جواب دے کر کہیں گناہ تو نہیں کیا، کیونکہ میں اسے مکمل قبیح الشکل سمجھتی ہوں.
لیکن میں اس کے سامنے اس کی اچھی صفات ہی بیان کرتی ہوں تا کہ گھر قائم رہے اور گھر کا شیرازہ نہ بکھرنے پائے، تو کیا اس کے احساس اور شعور کو محفوظ رکھنے کے لیے جھوٹ بولنے پر گنہگار تو نہیں ٹھرونگی ؟
کیونکہ حقیقت بیان کرنے پر اسے شدید قسم کی تکلیف و اذیت ہو گی؛ اس لیے کہ وہ اپنے مظہر میں اکثر بااعتماد نہیں ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہماری عزیز بہن: اللہ سبحانہ و تعالی آپ کو ایك اچھی اور سعادت مند ازدواجی زندگی گزارنے کی توفیق نصیب فرمائے، اس غرض اور مقصد کی بنا پر آپ کا اس شخص سے شادی کرنا اللہ سبحانہ و تعالی کی جانب سے ایك عظیم نعمت اور توفیق ہے، اس لیے آپ اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا کریں کہ وہ یہ نعمت آپ پر ہمیشہ قائم رکھے اور اپنے فضل و کرم سے اس میں اور زیادتی فرمائے.

رہا مسئلہ خاوند کو راضی کرنے کے لیے جھوٹ بولنے کا اور اس کے احساس اور شعور کو محفوظ رکھنے کا کہیں اسے ٹھیس نہ پہنچے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے؛ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جو شخص لوگوں میں صلح کرانے کے لیے اچھی بات کہتا یا خیر کی چغلی کرتا ہے وہ جھوٹا نہیں ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2692).

اور صحیح مسلم میں ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

" جو شخص لوگوں کے مابین صلح کرانے کے لیے خیر کی بات کہے اور اچھی بات نقل کرے وہ جھوٹا نہیں ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2065).

ابن شہاب رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" لوگ جسے جھوٹ کہتے ہیں میں نے انہیں تین جگہوں پر بولنے کی رخصت دی گئی ہے: جنگ میں، اور لوگوں کے مابین صلح کرانے کے لیے، اور آدمی کا اپنی بیوی اور بیوی کا اپنے خاوند سے بات چیت کرنے میں "

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے کہتے ہیں:

" اسی طرح خاوند کا اپنی بیوی اور بیوی کا اپنے خاوند سے بات چیت کرنا جس میں محبت و الفت اور مودت پیدا ہوتی ہو مصلحت میں سے، مثلا وہ بیوی سے کہے:

تم میرے لیے بہت قیمتی ہو، اور تم سب عورتوں سے زیادہ میرے لیے محبوب ہو، چاہے وہ اس میں جھوٹا بھی ہو لیکن محبت و مودت اور دائمی الفت و پیار پیدا کرنے کے لیے اور پھر مصلحت بھی اس کی متقاضی ہے " انتہی

دیکھیں: شرح ریاض الصالحین (1 / 1790).

واللہ اعلم .